فتاوٰی رضویّہ

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ

۱۴

رضا فاؤنڈیشنؒ

جامعہ نظامیہ رضویہ

اندرون لوہاری دروازہ لاہور ۸

پاکستان (۵۴۰۰۰)

مَنْ یُّرِدِ اللہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ (الحدیث)

اَلْعَطَایَا النَّبَوِیَّۃ فِی الْفَتَاوِی الرِّضْوِیَّۃ

مع تخریج وترجمہ عربی عبارات

جلد چہاردہم (۱۴)

تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل چودھویں صدی کا عظیم الشان
فقہی انسائیکلوپیڈیا

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز

۱۲۷۲ھ ـــــــ ۱۳۴۰ھ

۱۸۵۶ء ـــــــ ۱۹۲۱ء

رضا فاؤنڈیشن، جامعہ نظامیہ رضویہ

اندرون لوہاری دروازہ، لاہور (۸)، پاکستان (۵۴۰۰۰)

فون: ۷۲۵۷۳۱۴

نام کتاب ____________ فتاوی رضویہ جلد چہاردہم

تصنیف ____________ شیخ الاسلام امام احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

ترجمہ عربی عبارات ________ حضرت علامہ مفتی محمد خاں قادری، لاہور

پیش لفظ ____________ حافظ عبدالستار سعیدی، ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

ترتیب فہرست ____________ حافظ عبدالستار سعیدی، ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

مقدمہ ____________ حضرت علامہ عبدالحکیم شرف قادری

تخریج و تصحیح ____________ مولانا نذیر احمد سعیدی، مولانا محمد اکرم اللہ بٹ

باہتمام و سرپرستی ____________ مولانا مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی ناظم اعلٰی تنظیم المدارس اہلسنت، پاکستان

کتابت ____________ محمد شریف گل، کڑیال کلاں (گوجرانوالا)

پیسٹنگ ____________ مولانا محمد منشا تابش قصوری معلم شعبۂ فارسی جامعہ نظامیہ لاہور

صفحات ____________ ۷۱۲

اشاعت ____________ جمادی الاخرٰی ۱۴۱۹ھ / ستمبر ۱۹۹۸ء

مطبع ____________

ناشر ____________ رضا فاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور

قیمت ____________

ملنے کے پتے

* مکتبہ قادریہ، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
* مکتبہ تنظیم المدارس، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
* مکتبہ ضیائیہ، بوہڑ بازار، راولپنڈی
* ضیاء القرآن پبلیکیشنز، گنج بخش روڈ، لاہور

اوشبهه تعالٰی بشیئ اووصفه بالمکان اوالجهات[1]۔	یا اس نے اللہ تعالٰی کو کسی شیئ کے ساتھ مشابہت دی یا مکان یاجہت کے ساتھ اس کا وصف بیان کیا۔(ت)

(۳) فقہ حنفی کو مطلقًا باطل و ناحق جاننا تو سخت خبیث وملعون ہے کہ وہ احکام قرآن عظیم واحکام صحاح احادیث پر مشتمل سب سے سہل تر احکام قیاس ہیں، اس کی نسبت فتاوی تاتارخانیہ پھر فتاوی عالمگیریہ جلد دوم صفحہ ۲۷۱ میں ہے:

رجل قال قیاس ابی حنیفة حق نیست یکفر[2]۔	جس نے یہ کہا کہ "قیاس ابوحنیفہ درست نہیں" اس نے کفر کیا(ت)

ہم نے خاص اس قول کی شرح بعونہ تعالٰی ایک نفیس رسالہ لکھا اور اس میں اسے مشرح ومفصل ومبرہن ومدلل کیا وللہ الحمد۔

(۴) یہیں سے توہین فقہ مبارک کا حکم ظاہر کہ صرف باطل کہنے سے وہ ملعون الفاظ بدرجہا بدتر، زید وعمرو مختلف ہوں کہ بکر اس وقت قائم ہے یا قاعد، دونوں میں ایک ضرور باطل ہے مگر ان میں کوئی موجب دخول دوزخ نہیں،

"وَسَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ۠"[3] (اور اب جان جائیں گے ظالم کہ کس کروٹ پلٹا کھائیں گے۔ت) منح الروض ص ۲۱۲: کفر باستخفاف الفقه[4] (فقہ کی کتاب کی تحقیر سے کافر ہوگا۔ت)

(۴) بعد وضوح صواب وکشف حجاب بحمد الوہاب امامت وولایت وجلالت شان ورفعت مکان حضرات عالیہ ائمہ اربعہ علیہم الرضوان پر امت اجابت کا اجماع منعقد ہولیا خبثائے مبتدعین مثل وہابیہ ورافضیہ وغیر مقلدین امت اجابت سے نہیں کافروں کی طرح امتِ دعوت سے ہیں، ولہذا اجماع میں ان کا اختلاف معتبر نہیں، اصول امام اجل فخر الاسلام بزدوی قدس سرہ مبحث اجماع باب الاہلیۃ میں ہے:

صاحب الهوی المشهور لیس من الامة علی الاطلاق[5]۔	دین میں جو گمراہی والا مشہور ہو وہ علی الاطلاق امت میں سے نہیں ہے۔(ت)

[1] اعلام بقواطع الاسلام مع سبل النجاۃ فصل اول مکتبۃ الحقیقیہ استنبول ترکی ص ۳۷۴

[2] فتاوٰی ہندیہ الباب التاسع احکام المرتدین نورانی کتب خانہ پشاور ۲/ ۲۷۱

[3] القرآن الکریم ۲۶/ ۲۲۷

[4] منح الروض الازھر شرح فقہ اکبر فصل فی العلم والعلماء مصطفی البابی مصر ص ۱۷۴

[5] اصول بزدوی باب الاہلیۃ قدیمی کتب خانہ کراچی ص ۲۴۳

توضیح طبع قسطنطنیہ جلد دوم ص ۵۰۶ میں ہے:

صاحب البدعۃ یدعو الناس الیھا لیس ھو من الامۃ علی الاطلاق[1]۔	اہلسنت کے مخالف عقیدے والا جو لوگوں کو اپنے عقیدے کی دعوت دے وہ علی الاطلاق امتی نہیں ہے (ت)

تلویح علامہ تفتازانی ص ۵۰۶ و مرقاۃ شرح مشکوٰۃ جلد پنجم ۶۵۴ میں ہے:

لان المبتدع وان کان من اھل القبلۃ فھو من امۃ الدعوۃ دون المتابعۃ کالکفار[2]۔	کیونکہ اعتقاد میں بدعتی اگرچہ اہل قبلہ سے ہے لیکن امت اجابت میں نہیں بلکہ وہ مثل کفار امت دعوت میں سے ہے۔(ت)

اور اجماع امت بلاشبہ حجت ہے تو حضرات ائمہ اربعہ خصوصًا امام الائمہ سراج الامۃ سیدنا امام اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ کے امام امت واجلہ اولیائے حضرت عزت سے ہونے کا اب انکار نہ کریگا مگر گمراہ بددین یا ملحد بے دین مرتد بالیقین اور بحکم فقہ اس پر لزوم کفر ظاہر و مبین۔ مجمع الانہر طبع مصر جلد اول ص ۶۳۳ و منح الروض ۲۱۲ میں ہے:

من قال لعالم عویلم اولعلوی علیوی قاصدا بہ الاستخفاف کفر[3]۔	جو شخص تحقیر کے ارادے سے عالم کو عویلم اور علوی کو علیوی کہے وہ کافر ہوجاتا ہے۔(ت)

جب ایک عالم کو بنظر تحقیر مولویا کہنے کو کفر فرماتے ہیں تو عالم العلماء امام الائمہ کی نسبت ایسے ہفوات ملعونہ کس درجہ خبیث تر ہیں، اکابر اولیائے فرماتے ہیں کہ ائمہ مجتہدین رضی اللہ تعالٰی عنہم کا مقام باقی اولیاء کرام کے مقام سے بالیقین بلند و بالا ہے۔ امام اجل عارف باللہ سیدی عبدالوہاب شعرانی قدس سرہ الربانی میزان الشریعۃ الکبرٰی جلد اول ص ۱۷۲:

سمعت سیدی علیاً المرصفی رحمہ اللہ تعالٰی یقول اعتقادنا ان اکابر الصحابۃ والتابعین والائمۃ المجتہدین کان مقامھم اکبر من مقام باقی الاولیاء بیقین[4]۔	میں نے سیدی علی المرصفی رحمہ اللہ تعالٰی سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ بیقین ہمارا اعتقاد ہے کہ اکابر صحابہ و تابعین وائمہ مجتہدین کا مقام باقی اولیاء کرام سے بڑا تھا۔(ت)

[1] توضیح علی التنقیح معہ التلویح باب الاہلیۃ المطبعۃ الخیریہ مصر ۲/ ۲۳۷

[2] توضیح علی التنقیح معہ التلویح باب الاہلیۃ المطبعۃ الخیریہ مصر ۲/ ۲۳۷

[3] مجمع الانہر شرح ملتقی الابحر باب المرتد دار احیاء التراث العربی بیروت ۱/ ۶۹۵، منح الروض الازہر شرح فقہ اکبر فصل فی العلم والعلماء مصطفی البابی مصر ص ۱۷۳

[4] میزان الشریعۃ الکبرٰی باب صفۃ الصلوٰۃ مصطفی البابی مصر ۱/ ۱۵۷